

جناب عبدالرحیم صاحب مدظلہ العالی نے اپنے طرزِ ہفت روزہ "مخلص" میں

وفات حضرت آیات شمس العلماء محدث اعظم حضرت مولانا عبدالحق صاحب
محدث و مہتمم دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ ننگ

میر کہ شنید انا لله وانا اليه راجعون گفت و ناله بگری و آہ آہ

۶۱۹ ۸۸

قطعہ تاریخ

آج ایسا شخص زیر آسمان جاتا رہا
علم کے ماحول کا اک رازداں جاتا رہا

وہ مسلم وہ مدبر وہ مفکر وہ خلیق
آہ صد افسوس اک دم ناگہاں جاتا رہا

جس کے دم سے تھا منور سب کا سب دارالعلوم
شیخ عبدالحق ایسے کارواں جاتا رہا

علم کا ڈبکا بجایا جس نے کہساروں میں تھا
وہ رموزِ علم کا اک پاسباں جاتا رہا

وہ محدث وہ مفسر وہ فقیہ بے مثال
حیف ایسا عارف و تدریس خواں جاتا رہا

حق سمیع الحق کو فرمائے عطا صبر جمیل
شک نہیں ہے ان کا اک ادعیہ خواں جاتا رہا

سب خلوص دل سے فرماو دعائے مغفرت
وہ فصیح الملک وہ معجز بیباں جاتا رہا

کیا کہے صابر تجھے ویرانی باغِ علوم
باغ کائے شاہد و جب باغبان جاتا رہا

۶۱۹ ۸۸